

انعام الہادی

دروس بخاری شریف

افادات

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

جامعہ دارالعلوم کراچی میں درس بخاری شریف کے دوران
حضرت شیخ الحدیث کی جامع بصیرت افزا اور روح پرور تقاریر

صحیح البخاری الجزء الاول

کتاب العلم ، کتاب الوضوء ، کتاب الغسل

کتاب الحيض ، کتاب التيمم

رقم الحديث : ۵۹-۳۴۸

جلد ۲

ضبط و ترتیب فرمایا و مراجعت

محمد انور حسین عفی عنہ

فاضل و متخصص جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

مکتبہ الحراء

Phone: 009-213501039, Cell: 0300-3360816

E-mail: maktabahera@yahoo.com

website: www.deeneislam.com

انعام الباری

دروس بخاری شریف

افادات

شیخ الاسلام حضرت امام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ العالی

جلوسہ دارالعلوم کراچی میں پندرہ جلدی فتویٰ کی روشنی میں
حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ العالی کی تقریر

جلد-۲

صحیح البخاری : الجزء الأول

كتاب العلم ، كتاب الوضوء ، كتاب الغسل ،

كتاب الحيض ، كتاب التيمم

رقم الحديث : ۵۹-۳۴۸

ضبط و ترتیب : فتح و مراجعت

محمد الیوم حسین عقیقی عہدہ

فاضل و تفتیش جامعہ دارالعلوم کراچی 14

8/131, Double Room, 36-A, 'K' Area Korangi, Karachi.

Contact: 0092-21-35034039 Cell : 0092-3003360816

Email: maktabahera@yahoo.com & info@deeneislam.com

WebSite: www.deeneislam.com

مکتبۃ الحراء

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : انعام الہاری دروس صحیح البخاری جلد ۲
 افادات : شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب حفظہ اللہ
 ضبط و ترتیب تحریر و مراجعت : محمد انور حسین (فاصل و معخص جامعہ دارالعلوم کراچی نمبر ۱۳)
 ناشر : مکتبہ الحراء، ۸/۱۳۱، ڈبل روم "K" ایریا کورنگی، کراچی، پاکستان۔
 باہتمام : محمد انور حسین غنی مدہ
 کمپوزنگ : حراء کمپوزنگ سینٹر فون نمبر: 35031039 21 0092

ناشر: مکتبہ الحراء

8/131 سیکٹر 36A ڈبل روم، "K" ایریا، کورنگی، کراچی، پاکستان۔

فون: 35031039 موبائل: 03003360816

E-Mail: maktabahera@yahoo.com & info@deeneislam.com

website: www.deeneislam.com

﴿ملنے کے پتے﴾

مکتبہ الحراء۔ فون: 35031039، موبائل: 03003360816

E-Mail: maktabahera@yahoo.com

☆ ادارہ اسلامیات، مین روڈ، چوک اردو بازار کراچی۔ فون 021 32722401

☆ ادارہ اسلامیات، ۱۹۰، انارکلی، لاہور۔ پاکستان۔ فون 042 3753255

☆ ادارہ اسلامیات، دینا تھ منشن مال روڈ، لاہور۔ فون 042 37324412

☆ مکتبہ معارف القرآن، جامعہ دارالعلوم کراچی نمبر ۱۳۔ فون 021 35031565-6

☆ ادارہ المعارف، جامعہ دارالعلوم کراچی نمبر ۱۳۔ فون 021 35032020

☆ دارالاشاعت، اردو بازار کراچی۔ فون 021 32631861

☆



افتتاحیہ

از: شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ العالی

شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين ، والصلاة والسلام على خير خلقه سيدنا و مولانا
محمد خاتم النبيين و امام المرسلين و قائد الغر المحجلين ، و على آله و أصحابه
اجمعين ، و على كل من تبعهم باحسان إلى يوم الدين .
اما بعد :

۲۹ رذی الحجہ ۱۴۱۹ھ بروز ہفتہ کو بندے کے استاذ معظم حضرت مولانا ”صحابہ محمود“
صاحب قدس سرہ کا عادیہ وفات پیش آیا تو دارالعلوم کراچی کے لئے یہ ایک عظیم سانحہ تھا۔ دوسرے بہت سے
مسائل کے ساتھ یہ مسئلہ بھی سامنے آیا کہ صحیح بخاری کا درس جو سالہا سال سے حضرت کے سپرد تھا، کس کے حوالہ
کیا جائے؟ بالآخر یہ طے پایا کہ یہ ذمہ داری بندے کو سونپی جائے۔ میں جب اس گرانبار ذمہ داری کا تصور کرتا
تو وہ ایک پہاڑ معلوم ہوتی۔ کہاں امام بخاری رحمہ اللہ علیہ کی یہ پر نور کتاب، اور کہاں مجھ جیسا مفلس علم اور
تہی دست عمل؟ دور دور بھی اپنے اندر صحیح بخاری پڑھانے کی صلاحیت معلوم نہ ہوتی تھی۔ لیکن بزرگوں سے
سنی ہوئی یہ بات یاد آئی کہ جب کوئی ذمہ داری بڑوں کی طرف سے حکماً ڈالی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف
سے توفیق ملتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر یہ درس شروع کیا۔

عزیز گرامی مولانا محمد انور حسین صاحب سلمہ مالک مکتبۃ الحراء، فاضل و منخصص جامعہ
دارالعلوم کراچی نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے یہ تقریر ضبط کی، اور پچھلے چند سالوں میں ہر سال درس کے
دوران اس کے مسودے میری نظر سے گزرتے رہے اور کہیں کہیں بندے نے ترمیم و اضافہ بھی کیا ہے۔ طلبہ کی
ضرورت کے پیش نظر مولانا محمد انور حسین صاحب نے اس کے ”کتاب بدء الوحی“ سے ”کتاب
الجزیۃ و المواعظہ“ آخر تک کے حصوں کو نہ صرف کمپیوٹر پر کمپوز کرایا، بلکہ اس کے حوالوں کی تخریج کا کام
بھی کیا جس پر ان کے بہت سے اوقات، محنت اور مالی وسائل صرف ہوئے۔

دوسری طرف مجھے بھی بحیثیت مجموعی اتنا اطمینان ہو گیا کہ ان شاء اللہ اس کی اشاعت فائدے سے خالی نہ ہوگی، اور اگر کچھ غلطیاں رہ گئی ہوں گی تو ان کی تصحیح جاری رہ سکتی ہے۔ اس لئے میں نے اس کی اشاعت پر رضا مندی ظاہر کر دی ہے۔ لیکن چونکہ یہ نہ کوئی باقاعدہ تصنیف ہے، نہ میں اس کی نظر ثانی کا اتنا اہتمام کر سکا ہوں جتنا کرنا چاہئے تھا، اس لئے اس میں قابل اصلاح امور ضرور رہ گئے ہوں گے۔ اہل علم اور طلبہ مطالعے کے دوران جو ایسی بات محسوس کریں، براہ کرم بندے کو یا مولانا محمد انور حسین صاحب کو مطلع فرمادیں تاکہ اس کی اصلاح کر دی جائے۔

تدریس کے سلسلے میں بندے کا ذوق یہ ہے کہ شروع میں طویل بحیثیت کرنے اور آخر میں روایت پر اکتفا کرنے کے بجائے سبق شروع سے آخر تک توازن سے چلے۔ بندے نے تدریس کے دوران اس اسلوب پر عمل کی حتی الوسع کوشش کی ہے۔ نیز جو خالص کلامی اور نظریاتی مسائل ماضی کے ان فرقوں سے متعلق ہیں جو اب موجود نہیں رہے، ان پر بندے نے اختصار سے کام لیا ہے، تاکہ مسائل کا تعارف تو طلبہ کو ضرور ہو جائے، لیکن ان پر طویل بحثوں کے نتیجے میں دوسرے اہم مسائل کا حق تلف نہ ہو۔ اسی طرح بندے نے یہ کوشش بھی کی ہے کہ جو مسائل ہمارے دور میں عملی اہمیت اختیار کر گئے ہیں، ان کا قدرے تفصیل کے ساتھ تعارف ہو جائے، اور احادیث سے اصلاح اعمال و اخلاق کے بارے میں جو عظیم ہدایات ملتی ہیں اور جو احادیث پڑھنے کا اصل مقصود ہونی چاہئیں، ان کی عملی تفصیلات پر بقدر ضرورت کلام ہو جائے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ بندہ ناکارہ اور اس تقریر کے مرتب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جزا ہم اللہ تعالیٰ۔

مولانا محمد انور حسین صاحب سلمہ نے اس تقریر کو ضبط کرنے سے لیکر اس کی ترتیب، تخریج اور اشاعت میں جس عرق ریزی سے کام لیا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی بہترین جزا انہیں دینا و آخرت میں عطا فرمائیں، ان کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرما کر اسے طلبہ کے لئے نافع بنائیں، اور اس ناکارہ کے لئے بھی اپنے فضل خاص سے مغفرت و رحمت کا وسیلہ بنا دے۔ آمین۔

بناہ محمد تقی عثمانی (جامعہ دارالعلوم کراچی)

۱۵ اذی الحجہ ۱۴۲۸ھ

برطانیہ ۲ دسمبر ۲۰۰۹ء

عرض ناشر

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اقابعد - جامعہ دارالعلوم کراچی میں صحیح بخاری کا درس سالہا سال سے استاذ معظم شیخ الحدیث حضرت مولانا سحابان محمود صاحب قدس سرہ کے سپرد رہا۔ ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۱۹ھ بروز ہفتہ کو شیخ الحدیث کا حادثہ وفات پیش آیا تو صحیح بخاری شریف کا یہ درس مؤرخہ ۴ محرم الحرام ۱۴۲۰ھ بروز بدھ سے شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم کے سپرد ہوا۔ اُسی روز صبح ۸ بجے سے مسلسل ۲ سالوں کے دروس ٹیپ ریکارڈر کی مدد سے ضبط کئے۔ انہی لمحات سے استاذ محترم کی مؤمنانہ نگاہوں نے تاک لیا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ یہ مواد کتابی شکل میں موجود ہونا چاہئے، اس بناء پر احقر کو ارشاد فرمایا کہ اس مواد کو تحریری شکل میں لا کر مجھے دیا جائے تاکہ میں اس میں سبقاً سبقاً نظر ڈال سکوں، جس پر اس کام (انعام الباری) کے ضبط و تحریر میں لانے کا آغاز ہوا۔

چنانچہ یہ سلسلہ تاحال جاری ہے، جس کی وجہ سے یہ مجموعہ افادات ایک باقاعدہ تصنیفی شکل اختیار کر گیا۔ اس لئے یہ کتاب ”انعام الباری“ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے، یہ سارا مجموعہ بھی بڑا قیمتی ہے، اور استاد موصوف کو اللہ ﷻ نے جو تبحر علمی عطا فرمایا وہ ایک دریائے ناپید کنارہ ہے، جب بات شروع فرماتے تو علوم کے دریا بہنا شروع ہو جاتے، اللہ ﷻ آپ کو وسعت مطالعہ اور عمق فہم دونوں سے نوازا ہے، اس کے نتیجے میں حضرت استاذ موصوف کے اپنے علوم و معارف جو بہت ساری کتابوں کے چھاننے کے بعد خلاصہ عطر ہے وہ اس مجموعہ ”انعام الباری“ میں دستیاب ہے، اس لئے آپ دیکھیں گے کہ جگہ جگہ استاذ موصوف کی فقہی آراء و تشریحات، ائمہ اربعہ کی موافقات و مخالفتات پر محققانہ مدلل تبصرے علم و تحقیق کی جان ہیں۔

صاحبان علم کو اگر اس کتاب میں کوئی ایسی بات محسوس ہو جو ان کی نظر میں صحت و تحقیق کے معیار سے کم ہو اور ضبط و نقل میں ایسا ہونا ممکن بھی ہے تو اس نقص کی نسبت احقر کی طرف کریں اور ازراہ عنایت اس پر مطلع بھی فرمائیں۔ دعا ہے کہ اللہ ﷻ اسلاف کے ان علمی امانتوں کی حفاظت فرمائے، اور ”انعام الباری“ کے باقی ماندہ حصوں کی تکمیل کی توفیق فرمائے تاکہ علم حدیث کی یہ امانت اپنے اہل تک پہنچ سکے۔

آمین یا رب العالمین . و ما ذلک علی اللہ بعزیز

بندہ: محمد انور حسین عفی عنہ

فاضل و متخصص جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

۱۷ ذی الحجہ ۱۴۳۰ھ بمطابق ۴ دسمبر ۲۰۰۹ء بروز جمعہ